

دانیال کی کتاب - نمبر چھیانوے

پیشگوئی کا سہ گانہ اطلاق: آخری دنوں کے لیے پیشگوئی کے ڈھانچے کی راز کشائی

Jeff Pippenger

2024-02-29

ولیم ملر کے نبوتی پیغام کا خاکہ دو ویران کن قوتوں پر قائم تھا: پہلے بت پرستی، پھر پاپائیت؛ اور فیوچر فار امریکہ کے نبوتی پیغام کا خاکہ تین ویران کن قوتوں پر مشتمل ہے: پہلے بت پرستی، پھر پاپائیت، پھر منحرف پروٹسٹنٹ ازم، لیکن آخر میں یہ سب بیک وقت جاری ہوں گی۔ ملر کی نبوتی فہم کے لیے ایک بنیادی نبوتی کلید یہ تھی کہ کتاب دانیال میں "daily" "daily" بت پرستی کی علامت ہے، کیونکہ اسی نے ان دو ویران کن قوتوں کے باہمی ربط کو قائم کیا جو اس کی نبوتی فہم کا خاکہ بنا۔ فیوچر فار امریکہ کی نبوتی فہم کے لیے ایک بنیادی نبوتی کلید بھی یہی ہے کہ کتاب دانیال میں "daily" "daily" بت پرستی کی علامت ہے، کیونکہ بت پرستی کی تاریخی تکمیل نے دانیال باب گیارہ کی آیات چالیس اور اکتالیس میں واقعات کی ترتیب قائم کی، جو فیوچر فار امریکہ کی نبوتی فہم کا خاکہ بن گئی۔

جیسا کہ نئی روشنی کے ساتھ ہمیشہ ہوتا ہے، 1989 میں سوویت یونین کے انہدام پر جو سچائی بے مہر ہوئی، اس کی پیش رفت کے خلاف بہت سی مختلف آوازوں نے محاذ آرائی کی۔ سچائی کے خلاف کی گئی مزاحمت نے ہمیشہ سچائی کی مزید واضح تفہیم کو جنم دیا۔ دانی ایل کی کتاب کے گیارہویں باب کی آخری چھ آیات میں پائی جانے والی سچائی کے خلاف ان ابتدائی تنازعات میں، بائبل میں موجود کئی نبوتی اصولوں کو اس علم میں اضافے کی تائید کے لیے ضروری دلائل کے طور پر پہچانا گیا جو 1989 میں کتاب دانی ایل کے بے مہر ہونے پر وقوع پذیر ہوا۔ فی الحال ہم انہی اصولوں میں سے ایک پر غور کر رہے ہیں، جسے ہم "نبوت کا تہرا اطلاق" کہتے ہیں۔

ہم نے ابتدا میں دو تہری تطبیقات کا جائزہ لیا جو ایک سطح پر ایک ہی لکیر پر ہیں، مگر دوسری سطح پر ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ روم کے پہلے دو ظہور (بت پرستانہ اور پاپائی) جدید روم کے تیسرے ظہور کو قائم کرتے ہیں۔ بائبل کے پہلے دو ظہور (بائبل اور بائبل) نے جدید بائبل کے تیسرے ظہور کو قائم کیا۔ جدید روم مکاشفہ باب سترہ کا وہ حیوان ہے جس پر جدید بائبل سوار ہے اور جس پر وہ حکمرانی کرتی ہے۔ وہ ایک دوسرے سے اتنے ہی جدا ہیں جتنا ایک کاؤبوائے اپنے گھوڑے سے، مگر وہ ایک دوسرے کے ساتھ روحانی زنا بھی کرتے ہیں، اس لیے اس درجے پر وہ ایک ہی ہیں۔ نبوت کی دو اور تہری تطبیقات بھی ہیں جن میں اسی قسم کا تعلق پایا جاتا ہے۔

ایلیاہ کے پہلے دو ظہور (الیاس اور یوحنا بیتسمہ دینے والا) ایام آخر کے تیسرے ایلیاہ کو ثابت کرتے ہیں۔ اسی کے ساتھ، عہد کے قاصد کے لیے راہ تیار کرنے والے پہلے دو قاصد (یوحنا بیتسمہ دینے والا اور ولیم ملر) اس قاصد کو ثابت کرتے ہیں جو ایام آخر میں عہد کے قاصد کے لیے راہ تیار کرے گا۔ نبوت کی سہ گانہ تطبیقات کے ان دو سلسلوں کے بارے میں تین اہم نکات کو پہچاننا ضروری ہے۔

پہلا نکتہ یہ ہے کہ نبوت کی سہ گانہ تطبیقات کے دو سلسلوں کے اصل تاریخی نمائندے بنیادی طور پر وہی تاریخی شخصیات ہیں، لیکن ان کی غرض و غایت ان دونوں پیش کاریوں میں نمایاں طور پر مختلف ہے۔ دوسرا نکتہ یہ پہچاننا ہے کہ ان باہم نہایت مربوط دو سہ گانہ تطبیقات نبوت کے درمیان امتیاز کیا ہے۔ یہ امتیاز یہ ہے کہ ایلیا آخری ایام میں ایک بیرونی کام کی نمائندگی کرتا ہے، اور وہ پیغامبر جو عہد کے پیغامبر کے لیے راہ تیار کرتا ہے، آخری ایام میں ایک داخلی کام کی نمائندگی کرتا ہے۔

تیسری بات جس پر توجہ دینی چاہیے یہ ہے کہ عیسیٰ مسیح، بطور الفا اور اومیگا، تیسرے ایلیا اور اس تیسرے پیغامبر کی جو راہ تیار کرتا ہے، نشاندہی کرتا ہے، اور انہیں ایک پہلے اور ایک آخری ایلیا پیغامبر کے ساتھ، نیز ایک پہلے اور ایک آخری ایسے پیغامبر کے ساتھ جو عہد کے پیغامبر کے لیے راہ تیار کرتا ہے، وابستہ قرار دیتا ہے۔ پہلے فرشتے کا ایلیا پیغامبر اور تیسرے فرشتے کا ایلیا پیغامبر مل کر ایلیا کی تیسری تکمیل تشکیل دیتے ہیں، اور راہ تیار کرنے والے پیغامبر کو پہلے اور تیسرے دونوں فرشتوں کی تحریکوں کے پیغامبر کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

ایلیا نبی کوہ کرمل پر ہونے والے مقابلے میں خدا کے لوگوں اور جدید روم کے سہ گانہ اتحاد کے درمیان آخری دنوں کے آئنا سامنا کی ایک مثال پیش کرتا ہے۔

کوہ کرمل شمالی اسرائیل میں، بحیرہ روم کے ساحل کے قریب واقع ہے۔ یہ تقریباً شمال مغرب سے جنوب مشرق کی سمت میں پھیلا ہوا ہے اور ایک نمایاں پہاڑی سلسلہ بناتا ہے جو لگ بھگ 39 میل (63 کلومیٹر) تک ممتد ہے۔ وادی مجدو، جسے وادی یزرعیل بھی کہا جاتا ہے، کوہ کرمل کے جنوب مشرق میں واقع ہے۔ فاصلے کے اعتبار سے کوہ کرمل اور وادی مجدو آپس میں نسبتاً قریب ہیں۔ سیدھی لکیر میں (جیسا کہ کوہ سیدھا اڑتا ہے) ان کے درمیان فاصلہ تقریباً 20 سے 25 میل (32 سے 40 کلومیٹر) ہے۔ کوہ کرمل کے مغرب میں بحیرہ روم واقع ہے، اور وادی مجدو اور وادی یزرعیل کے مشرق میں بحیرہ جلیل واقع ہے، جسے جھیل طبریہ یا جھیل کنیرت بھی کہا جاتا ہے۔

کتاب مکاشفہ میں آرمیگیڈن کی جنگ وادی مجدو کی نشاندہی کرتی ہے، اور وحی یہ نہیں چاہتی تھی کہ نبوت کے طالب علم یہ سمجھیں کہ کتاب مکاشفہ اپنا پیغام حرفی معنوں میں بیان کر رہی ہے؛ لہذا جب اس نے آرمیگیڈن (مجدو) کی تعیین کی تو اس کے ساتھ "بر"، جس کا مطلب پہاڑ ہے، کا لفظ استعمال کیا تاکہ یہ واضح ہو کہ یہ جنگ اس آخری لڑائی کی روحانی نمائندگی ہے جس کی طرف اڑدہا، حیوان اور جھوٹا نبی دنیا کو لے جاتے ہیں۔

مجدو کو ہرمجدون قرار دیتے ہوئے، یوحنا نے واضح کر دیا کہ ہرمجدون کو کسی حقیقی جغرافیائی جگہ کے طور پر نہ سمجھا جائے، کیونکہ مجدو ایک وادی ہے اور وہاں کوئی پہاڑ نہیں۔ قریب ہی کرمل پہاڑ ہے جہاں الیاس کا اخاب اور ایزبل کے نبیوں سے مقابلہ ہوا تھا؛ یوں مجدو اور کرمل دونوں ہرمجدون کی آخری جنگ کی تمثیلیں ہیں۔

اگر آپ یروشلم، کوہ کرمل اور وادی مجدو کو ملا کر ایک مثلث بنائیں تو اس مثلث کے جنوب مشرقی کونے پر یروشلم واقع ہوگا، کوہ کرمل شمال مغرب میں اور وادی مجدو شمال مشرق میں ہوگی۔ وہ خطہ جو علامتی طور پر جنگ آرمیگیڈن کی نمائندگی کرتا ہے، دو سمندروں سے گھرا ہوا ہے، اور شمال کا بادشاہ (جدید بابل کی فاحشہ) سمندروں اور جلالی مقدس پہاڑ کے درمیان اپنے انجام کو پہنچتا ہے۔ اور اس وقت انسانی آزمائشی مہلت ختم ہو جاتی ہے۔

لیکن مشرق اور شمال کی طرف سے خبریں اسے گھبرا دیں گی؛ سو وہ بڑے قہر و غضب کے ساتھ نکلے گا تاکہ ہلاک کرے اور بہتوں کو بالکل نابود کر دے۔ اور وہ اپنے محل کے خبیث سمندروں کے درمیان شاندار مقدس پہاڑ پر لگائے گا؛ تو بھی اس کا خاتمہ ہوگا اور کوئی اس کی مدد نہ کرے گا۔ اور اسی وقت میکائیل، جو بڑا سردار ہے اور تیری قوم کے فرزندوں کے لیے کھڑا رہتا ہے، اٹھ کھڑا ہوگا؛ اور ایک ایسی مصیبت کا وقت ہوگا جیسا کہ اس وقت تک جب سے کوئی قوم ہوئی کبھی نہ ہوا؛ اور اسی وقت تیری قوم نجات پائے گی، ہر ایک جو کتاب میں لکھا ہوا پایا جائے گا۔ دانی ایل 12:1-11:44.

ایلیا کی تین گانہ تطبیق خدا کے لوگوں کے شمال کے بادشاہ کے ساتھ بیرونی مقابلے کی نمائندگی کرتی ہے، جو اڑدہا، حیوان اور جھوٹے نبی کے تین گنا اتحاد کا سربراہ ہے، جو دنیا کو ہرمجدون تک لے جاتا ہے۔ ایلیا

کے تین دشمن، جو تین گنا اتحاد کی تصویر تھے، میں احاب شامل تھا، جو دس شمالی قبائل کا بادشاہ تھا اور مکاشفہ باب سترہ کے دس بادشاہوں کی نمائندگی کرتا تھا، جو بابل کی فاحشہ کے ساتھ زنا کرتے ہیں اور جو اپنی بادشاہی "ایک گھڑی" کے لیے فاحشہ کو دینے پر راضی ہوتے ہیں، جو اتوار کے قانون کے بحران کی "گھڑی" ہے۔ بابل کی فاحشہ کی نمائندگی ایزیل کرتی تھی، اور ایزیل کے بعل کے نبی اور بستان کے کاہن جھوٹے نبی کی نمائندگی کرتے ہیں۔

اتوار کے قانون کا بحران ریاستہائے متحدہ امریکہ میں عنقریب نافذ ہونے والے اتوار کے قانون سے شروع ہوتا ہے اور اس وقت ختم ہوگا جب میکائیل اٹھ کھڑا ہوگا۔ جب وہ اتوار کا قانون نافذ ہوگا تو مکاشفہ باب اٹھارہ کی دوسری آواز خدا کے دوسرے ریوڑ کو بابل سے باہر نکلنے کے لیے پکارے گی۔ بابل سے نکلنے کی پکار سے لے کر مہلت کے بند ہونے تک کا زمانہ، بابل کی فاحشہ کی عدالت کا زمانہ ہے۔ یہی وہ زمانہ بھی ہے جب روح القدس نے حساب انڈیلا جائے گا۔ یہ وہی "گھڑی" ہے جب دس بادشاہ صور کی فاحشہ کے ساتھ شریک حکومت ہونے پر متفق ہوتے ہیں، جو اب فراموش نہیں رہی۔ یہ مکاشفہ باب گیارہ کے بڑے "زلزلہ" کی وہی "گھڑی" ہے، جب ایک لاکھ چوالیس ہزار کو علم کی مانند بلند کیا جاتا ہے۔

اور زمین کے بادشاہ جو اس کے ساتھ بدکاری کر کے عیش و عشرت میں رہے تھے، جب اس کے جلنے کا دھواں دیکھیں گے تو اس پر ماتم کریں گے اور اس کے لیے نوحہ کریں گے، اس کے عذاب کے خوف سے دور کھڑے ہو کر کہیں گے: ہائے ہائے اُس بڑے شہر بابل پر، اُس زبردست شہر پر! کیونکہ ایک ہی گھڑی میں تیرا فیصلہ آپہنچا۔ مکاشفہ 18:9، 10۔

جس طرح یوحنا نے ایک روحانی، نہ کہ لفظی، حقیقت کی نشان دہی کرنے کے لیے مجدو کو مجدو کے پہاڑ ("har") کے طور پر شناخت کیا، اسی طرح بابل کی فاحشہ اور صور کے فیصلے کو بھی "گھنٹے" کے دوران اور "ایک دن" میں وقوع پذیر ہونے کے طور پر شناخت کیا گیا ہے۔

پس اُس کی بلائیں ایک ہی دن میں آئیں گی—موت، ماتم اور قحط؛ اور وہ آگ سے پوری طرح جلائی جائے گی، کیونکہ خداوند خدا جو اُس کا انصاف کرتا ہے قوی ہے۔ مکاشفہ 18:8

22 اکتوبر 1844 کے بعد نبوتی وقت کو اب مزید نبوتی طور پر لاگو نہیں کیا جانا چاہیے، اور پاپائی طاقت کی عدالت کو اس لیے ایک "گھڑی" میں، اور اسی طرح ایک "دن" میں واقع ہونے کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ اس کی عدالت کی "گھڑی" وہ نبوتی مدت ہے جو امریکہ میں اتوار کے قانون سے لے کر مہلت کے ختم ہونے تک ہے۔ آخری ایام کے ایلیاہ کے بارے میں غور کرتے وقت اس مدت کو مدنظر رکھنا ضروری ہے، کیونکہ ایلیاہ کا کوہ کرملا والا مقابلہ آخری ایام میں خدا کے لوگوں کی اندرونی آزمائش کے بعد آتا ہے، اور کلیسیا اور دنیا دونوں کے لیے آزمائش کی مدت کے نبوتی آغاز و انجام ایک ہی ہیں۔

مکاشفہ باب اٹھارہ کی دو آوازیں دو کلیسیاؤں کے لیے دو جداگانہ پکاروں کی نمائندگی کرتی ہیں۔ پہلی کلیسیا مکاشفہ باب سات کے ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مشتمل ہے، اور دوسری کلیسیا جو پکاری جاتی ہے وہ مکاشفہ باب سات کی بڑی بھیڑ ہے۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کے لیے پکار اُس وقت دی جاتی ہے جب روح القدس ایک حد تک انڈیلا جا رہا ہوتا ہے، اور بڑی بھیڑ کے لیے پکار اُس وقت دی جاتی ہے جب روح القدس بلا اندازہ انڈیلا جا رہا ہوتا ہے۔

نبی فرماتا ہے، "میں نے ایک اور فرشتہ دیکھا کہ وہ آسمان سے نازل ہوا، بڑی قدرت رکھتا تھا؛ اور زمین اُس کے جلال سے روشن ہو گئی۔ اور اُس نے زور سے بڑی آواز میں پکار کر کہا، بابل عظیم گر پڑا، گر پڑا، اور شیطانوں کا مسکن بن گیا ہے" (مکاشفہ 18:1، 2)۔ یہ وہی پیغام ہے جو دوسرے فرشتے نے دیا تھا۔ بابل گر پڑا ہے، "کیونکہ اُس نے اپنی حرامکاری کے قہر کی مے سب قوموں کو پلائی" (مکاشفہ 14:8)۔ وہ مے کیا ہے؟—اُس کے باطل عقائد۔ اُس نے دنیا کو چوتھی وصیت کے سبت کی جگہ ایک جھوٹا سبت دے دیا ہے، اور اُس جھوٹ کو پھر سے دہرایا ہے جو شیطان نے پہلے عدن میں حوا سے کہا تھا—روح کی فطری لافانیت۔ اسی نوع کی بہت سی غلطیاں اُس نے دور دور تک

پھیلا دی ہیں، "تعلیم کے طور پر آدمیوں کے احکام سکھاتے ہیں" (متی 9:15)۔

جب یسوع نے اپنی عوامی خدمت شروع کی تو اس نے ہیکل کو اس کی گستاخانہ بے حرمتی سے پاک کیا۔ اس کی خدمت کے آخری اعمال میں ہیکل کی دوسری تطہیر بھی شامل تھی۔ پس دنیا کو تنبیہ دینے کے آخری کام میں کلیسیاؤں کو دو علیحدہ پکاریں دی جاتی ہیں۔ دوسرے فرشتے کا پیغام یہ ہے: 'بابل گر گیا، گر گیا، وہ عظیم شہر، کیونکہ اس نے اپنی حرام کاری کے قہر کی شراب تمام قوموں کو پلائی' (مکاشفہ 14:8)۔ اور تیسرے فرشتے کے پیغام کی بلند پکار میں آسمان سے یہ آواز سنائی دیتی ہے: 'اے میرے لوگو، اس میں سے نکل آؤ تاکہ تم اس کے گناہوں کے شریک نہ بنو اور اس کی آفتوں میں سے کچھ نہ پاؤ۔ کیونکہ اس کے گناہ آسمان تک پہنچ گئے ہیں، اور خدا نے اس کی بدیوں کو یاد کر لی ہیں' (مکاشفہ 18:4، 5)۔ منتخب پیغامات، کتاب 2، 118۔

ایک زور آور فرشتہ مکاشفہ کے اٹھارہویں باب کی تکمیل میں اترتا، جب نیویارک شہر کی عظیم عمارتیں 11 ستمبر 2001 کو اسلام کی 'مشرقی ہوا' کی آمد پر گرا دی گئیں۔ پھر اُس نے بڑی زور دار آواز سے پکار کر کہا، 'بابل عظیم گر گیا، گر گیا، اور شیاطین کا مسکن بن گیا' اور پھر آیت چار میں آسمان سے ایک اور آواز سنائی دیتی ہے جو کہتی ہے، 'اے میرے لوگو، اس سے باہر نکل آؤ'۔ یہ دونوں آوازیں 'کلیسیاؤں کے لیے دو الگ الگ پکاریں' ہیں۔ آخری دنوں میں خدا کی دو الگ کلیسیائیں ایک لاکھ چوالیس ہزار اور بڑی بھیڑ کے طور پر پہچانی جاتی ہیں۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار کے لیے آزمائش کا دور تیسری مصیبت، یعنی اسلام، کے ساتھ شروع ہوتا ہے، جسے یسعیاہ "مشرقی ہوا کا دن" قرار دیتا ہے۔ وہ آزمائشی دور ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں عن قریب آنے والے قانون اتوار اور نشان حیوان کے نفاذ کے ساتھ ختم ہوتا ہے۔ وہ حیوان شمال کا جعلی بادشاہ ہے، جو جدید بابل کا سربراہ ہے۔ بابل دانی ایل کے ساتویں باب میں شیر ہے، اور یہوداہ کا نافرمان نبی، جو لاودکیائی ایڈونٹ ازم کی نمائندگی کرتا ہے، اس دور میں مر جاتا ہے جو اسلام کے "گدھے" (11 ستمبر، 2001) سے شروع ہو کر "شیر"، (جدید بابل) پر ختم ہوتا ہے۔

لاودکیائی ایڈونٹرم کے نافرمان نبی کی 'قبر' کے طور پر جس زمانے کی نمائندگی کی گئی ہے، اُس مدت میں اواخر کی بارش نبی تلی طور پر تقسیم کی جاتی ہے، اور ایک منفرد پکار ایک لاکھ چوالیس ہزار کی کلیسیا کو دی جاتی ہے۔ جب وہ مدت اختتام کو پہنچتی ہے، 'عظیم زلزلے' کی 'گھڑی' پر جس سے ریاستہائے متحدہ میں اتوار کے قانون کی نمائندگی مراد ہے—تو مکاشفہ اٹھارہ کی دوسری آواز کا دور شروع ہو جاتا ہے، جو نشان حیوان کے نفاذ کے ساتھ آتا ہے، اور وہ نشان دراصل شمال کے بادشاہ کا نشان ہے۔ اسی وقت تیسرے واٹے میں اسلام کو ایک مرتد دنیا پر بتدریج بڑھتی ہوئی عدالت لانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اُس دوسرے منفرد پکار کے دوران، جو 'بڑی بھیڑ' کی کلیسیا کو دی جاتی ہے، ایک لاکھ چوالیس ہزار کے 'علمبردار' کی جانب سے منادی کیا گیا پیغام 'شمال کے بادشاہ' کے 'نشان' کی نشاندہی کرتا ہے، اور تیسرے واٹے میں اسلام کے کردار کو واضح کرتا ہے، جس کی نمائندگی 'بنی مشرق' کے طور پر کی گئی ہے۔

دانی ایل کے گیارہویں باب کی آیت چوالیس میں وہ پیغام جو پاپائی طاقت کو غضبناک کرتا ہے، اور وہ پیغام جو آخری پاپائی خونریزی کا آغاز کرتا ہے، انہیں "مشرق سے خبریں" (اسلام) اور "شمال" (حیوان کا نشان) کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ اس دور میں، پچھلے دور کی طرح، "مشرقی ہوا" والا اسلام اس دور کے آغاز میں امریکہ پر عدالت لاتا ہے، اور یہ دور اس وقت ختم ہوتا ہے جب شمال کا بادشاہ اپنے انجام کو پہنچتا ہے، "سمندروں اور جلیلہ مقدس پہاڑ کے درمیان"، "مجدو کی وادی اور کرمل کے پہاڑ پر۔

جدید بابل کے لیے عدالت کا زمانہ، جو اس کے بستر مرگ (قبر) کی نمائندگی کرتا ہے، مشرق کی علامت سے شروع ہوتا ہے اور شمال کی علامت پر ختم ہوتا ہے، بالکل اسی طرح جیسے نافرمان لودیکیہ کے نبی کے لیے بستر مرگ کلیسیاؤں کے نام پہلی صریح پکار پر ختم ہوا۔ وہ قبر (بستر مرگ) جس میں بیت ایل

کا جھوٹا نبی اور یہوداہ کا نافرمان نبی دونوں دفن ہیں، ایک "گدھے" اور ایک "شیر" کے درمیان کی صورت میں پیش کی گئی ہے۔

ایلیا خدا کے آخری زمانے کے لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جنہیں ایک تین رُخی دشمن کا سامنا تھا جس کی نمائندگی آخاب، ایزبل اور ایزبل کے نبی کرتے تھے۔ تیاتیرہ کی چوتھی کلیسیا میں ایزبل پاپائی قوت کی علامت ہے اور کوہ کرمل پر اس کے نبی بعل کے نبیوں اور درختستان کے کاہنوں کی صورت میں پیش کیے گئے تھے۔ بعل ایک مرد دیوتا کی نمائندگی کرتا ہے اور درختستان کے کاہن عشتاروت، ایک دیوی، کی نمائندگی کرتے تھے؛ یوں ایزبل کے جھوٹے نبی مرد و زن پر مشتمل تھے، جو کلیسیا اور ریاست کے اس اتحاد کی نمائندگی کرتے ہیں جسے کتابِ مکاشفہ میں حیوان کی شبیہ سے ظاہر کیا گیا ہے۔

یہ ریاست ہائے متحدہ ہے جو پہلے ریاست ہائے متحدہ ہی میں درندے کی شبیہ قائم کرتی ہے اور پھر دنیا میں، اور یہی ریاست ہائے متحدہ سے گانہ اتحاد کا جھوٹا نبی ہے۔ دس قبائل کا بادشاہ آخاب، مکاشفہ باب سترہ کے دس بادشاہوں کی نمائندگی کرتا ہے، یعنی اژدہا، اور ایزابل درندہ ہے۔ ایلیا کی مڈبھیڑ جدید بابل کے سے گانہ اتحاد سے کوہ کرمل پر ہوئی، جہاں بابل کی فاحشہ اپنے انجام کو پہنچتی ہے اور اس کی مدد کو کوئی نہیں ہوتا۔ ایلیا کی سے گانہ تطبیق اُس بیرونی تصادم کی نمائندگی کرتی ہے جو خدا کے آخری زمانے کے لوگوں کے خلاف برپا کیا جاتا ہے، اور ایلیا اُس نبی کی نمائندگی کرتا ہے جو براہ راست اُن تین قوتوں کے مقابل ہے۔

ایلیاہ کی کہانی کا ایک اہم عنصر "بارش" ہے، جو اس آخری بارش کی نمائندگی کرتی ہے جو تصادم کی تاریخ میں برسائی جاتی ہے۔ کوہ کرمل پر مقابلے سے پہلے، ایلیاہ نے صاف طور پر کہا تھا کہ اُس کے حکم کے سوا بارش نہیں ہوگی۔ یزابیل کی عدالت کی "گھڑی" تک لے جانے والا جو دور ہے، وہی وہ دور ہے جس کی نمائندگی کلیساؤں کو دی گئی پہلی منفرد "آواز" کرتی ہے۔ وہ "آواز" 11 ستمبر 2001 کو آئی، اور اس عرصے میں "بارش" صرف "نپی تلی" تھی، اور اسی عرصے میں آخری بارش کے دو باہم متصادم پیغام تھے جو حقوق کی بحث سے متعلق تھے۔ ایک تموز کے لیے ماتم کا جعلی پیغام تھا، جو "امن و سلامتی کے پیغام" کی نمائندگی کرتا تھا، اور دوسرا اسلام کی تیسری "وائے" کا سچا پیغام تھا۔

سچا "اواخر کی بارش" کا پیغام تیسرے افسوس میں اسلام کے کردار پر مبنی تھا۔ وہ پیغام ایک ہی منبع سے نکلا تھا (جو Future for America تھا)، اور دونوں پیغامات برتری کے لیے برسرِ پیکار رہے یہاں تک کہ تاریخ نے سچے پیغام کی صداقت کی تصدیق کر دی، اور اس طرح کے وقت میں "امن و سلامتی" کے پیغام کی حماقت کی بھی تصدیق کر دی۔

دانی ایل اور یوحنا کی پیشن گوئیاں سمجھی جانی چاہیں۔ وہ ایک دوسرے کی تشریح کرتی ہیں۔ وہ دنیا کو وہ سچائیاں دیتی ہیں جنہیں ہر ایک کو سمجھنا چاہیے۔ یہ پیشن گوئیاں دنیا میں گواہی دینے کے لیے ہیں۔ ان کی تکمیل سے ان آخری دنوں میں وہ خود بخود واضح ہو جائیں گی۔ کریس کلکشن، 105۔

ایلیا کے سے گانہ اطلاق میں پہلی تکمیل کی تصدیق دوسرے ایلیا نے کی، جسے یسوع نے یوحنا بپتسمہ دینے والا قرار دیا تھا۔ یہ دونوں گواہ مل کر تیسرے ایلیا کو قائم کرتے ہیں۔

اور جب وہ چلے گئے تو یسوع نے لوگوں سے یوحنا کے بارے میں کہنا شروع کیا، تم بیابان میں کیا دیکھنے نکلے تھے؟ کیا ہوا سے ہلتا ہوا سرکنڈا؟ لیکن پھر تم کیا دیکھنے نکلے تھے؟ کیا نرم لباس پہنے ہوئے آدمی کو؟ دیکھو، جو نرم کپڑے پہنتے ہیں وہ بادشاہوں کے محلوں میں ہوتے ہیں۔ مگر تم کیا دیکھنے نکلے تھے؟ کیا ایک نبی؟ ہاں، میں تم سے کہتا ہوں، اور نبی سے بھی بڑھ کر۔ کیونکہ یہی وہ ہے جس کے بارے میں لکھا ہے: دیکھو، میں تیرے آگے اپنا قاصد بھیجتا ہوں، جو تیرے آگے تیری راہ تیار کرے گا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں، عورتوں سے پیدا ہونے والوں میں یوحنا بپتسمہ دینے والے سے بڑا کوئی پیدا نہیں ہوا؛ لیکن آسمان کی بادشاہی میں جو سب سے چھوٹا ہے وہ اُس سے بڑا ہے۔ اور

یوحنا بپتسمہ دینے والے کے دنوں سے اب تک آسمان کی بادشاہی پر زور کیا جاتا ہے، اور زور آور اسے چھین لیتے ہیں۔ کیونکہ سب نبی اور شریعت نے یوحنا تک نبوت کی۔ اور اگر تم اسے قبول کرنا چاہو تو یہی الیاس ہے جو آنے والا تھا۔ جس کے سینے کے کان ہوں وہ سینے۔ متی 11:7-15۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

آج، ایلیاہ اور یوحنا بپتسمہ دینے والے کی روح اور قوت میں، خدا کی طرف سے مقرر کردہ قاصد فیصلے کے دہانے پر کھڑی دنیا کی توجہ مہلت آزمائش کے اختتامی اوقات سے متعلق عنقریب پیش آنے والے پرہیبت واقعات اور مسیح یسوع کے بادشاہ بادشاہان اور خداوند خداوندان کے طور پر ظاہر ہونے کی طرف مبذول کر رہے ہیں۔ جلد ہی ہر ایک شخص کے جسم میں کیے گئے اعمال کے مطابق عدالت ہوگی۔ خدا کی عدالت کا وقت آ گیا ہے، اور زمین پر اس کی کلیسیا کے اراکین پر یہ نہایت سنجیدہ ذمہ داری عائد ہے کہ وہ انہیں خبردار کریں جو گویا ابدی ہلاکت کے عین کنارے پر کھڑے ہیں۔ دنیا بھر میں ہر اُس انسان کے سامنے جو توجہ دے، اُس عظیم کشمکش میں جو لڑی جا رہی ہے داؤ پر لگے اصولوں کو واضح کر دینا لازم ہے؛ وہ اصول جن پر تمام انسانیت کی تقدیریں موقوف ہیں۔

بنی آدم کے لیے مہلت آزمائش کی ان آخری ساعتوں میں، جب ہر جان کی تقدیر بہت جلد ہمیشہ کے لیے طے ہونے والی ہے، آسمان و زمین کے خداوند اپنی کلیسیا سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ جیسا پہلے کبھی نہ ہوا، عمل کے لیے بیدار ہو۔ جو لوگ قیمتی سچائی کی معرفت کے وسیلے سے مسیح میں آزاد کیے گئے ہیں، خداوند یسوع کی نظر میں اس کے برگزیدہ ہیں، روئے زمین کے تمام لوگوں پر خاص طور سے نوازے ہوئے؛ اور وہ ان پر بھروسا رکھتا ہے کہ وہ اس کی فضیلتوں کا اظہار کریں جس نے انہیں تاریکی سے نکال کر اپنی عجیب روشنی میں بلایا۔ جو برکتیں اتنی فراخی سے عطا کی گئی ہیں، انہیں دوسروں تک پہنچایا جانا چاہیے۔ نجات کی خوشخبری ہر قوم، قبیلہ، زبان اور امت تک پہنچنی ہے۔

قدیم نبیوں کی رؤیاؤں میں جلال کے خداوند کو یوں دکھایا گیا کہ وہ اپنی دوسری آمد سے پہلے تاریکی اور ایمانی کے دنوں میں اپنی کلیسیا پر خاص نور عطا کرے گا۔ صداقت کے سورج کے طور پر وہ اپنی کلیسیا پر طلوع ہونے والا تھا، 'اپنے پروں میں شفا لیے ہوئے۔' ملاکی 4:2۔ اور ہر سچے شاگرد سے زندگی، حوصلہ، مددگاری اور حقیقی شفا کا اثر پھیلنا تھا۔

"مسیح کی آمد اس زمین کی تاریخ کے سب سے تاریک دور میں وقوع پذیر ہوگی۔ نوح اور لوط کے دن ابن آدم کی آمد سے عین پہلے دنیا کی حالت کی تصویر پیش کرتے ہیں۔ کتاب مقدس، جو اس زمانے کی طرف اشارہ کرتی ہے، اعلان کرتی ہے کہ شیطان پوری قدرت کے ساتھ اور 'ہر ایک ناراستی کے فریب کے ساتھ' کام کرے گا۔ ۲ تھسلونیکیوں ۲:۹، ۱۰۔ اس کی کارگزاری تیزی سے بڑھتی ہوئی تاریکی، بے شمار غلطیوں، بدعتوں اور ان آخری دنوں کے فریبوں کے ذریعے صاف طور پر ظاہر ہو رہی ہے۔ شیطان نہ صرف دنیا کو اسیر بنائے ہوئے ہے بلکہ اس کے فریب ہمارے خداوند یسوع مسیح کی اقرار کرنے والی کلیسیاؤں میں خمیر کی طرح سرایت کر رہے ہیں۔ عظیم ارتداد ایسی تاریکی میں ڈھل جائے گا جو آدھی رات جتنی گہری ہوگی۔ خدا کے لوگوں کے لیے وہ آزمائش کی رات، گریہ و زاری کی رات، اور حق کی خاطر ستائے جانے کی رات ہوگی۔ لیکن اسی تاریکی کی رات میں سے خدا کا نور چمکے گا۔" انبیا اور بادشاہ، ۷۱۶، ۷۱۷۔